سورۃ التوبہ

آیات ۴۰ - ۴۷

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ
هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ
سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَ اَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
السُّفْلٰى ؕ وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾
اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾
لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَ لٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ
الشُّقَّةُ ؕ وَ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ
اَنْفُسَهُمْ ۚ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾ ع
عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ تَعْلَمَ
الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا
بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ۴۴
اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ ارْتَابَتْ
قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ۴۵
وَ لَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّ لٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ
فَثَبَّطَهُمْ وَ قِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ۴۶
لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّ لَاۡاَوْضَعُوْا يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَ
فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۴۷

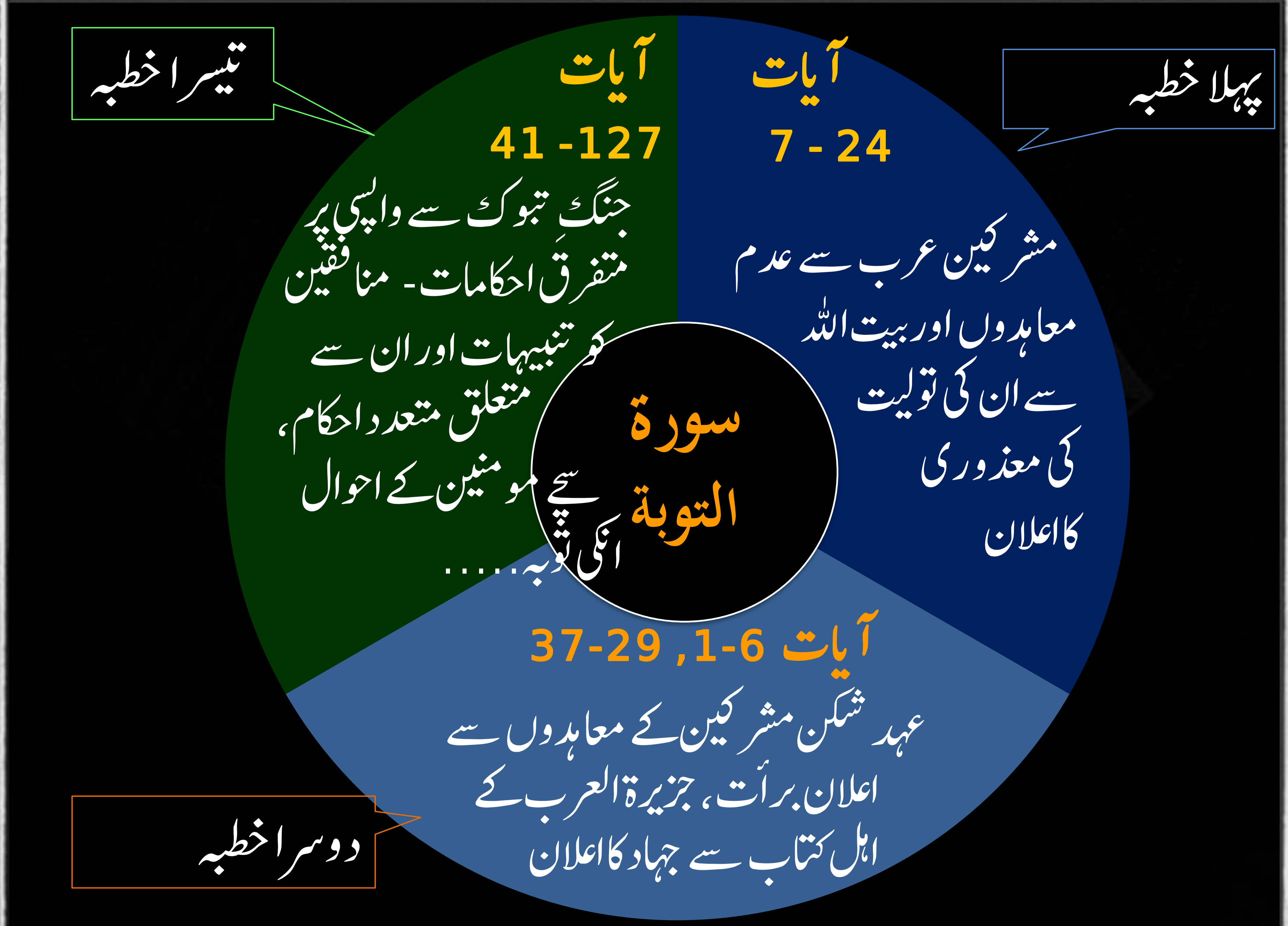

پہلا خطبہ
آیات
7 - 24
مشرکین عرب سے عدم معاہدوں اور بیت اللہ سے ان کی تولیت کی معذوری کا اعلان
دوسرا خطبہ
آیات 1-6, 29-37
عہد شکن مشرکین کے معاہدوں سے اعلان برأت، جزیرۃ العرب کے اہل کتاب سے جہاد کا اعلان
تیسرا خطبہ
آیات
41 -127
جنگِ تبوک سے واپسی پر متفرق احکامات - منافقین کو تنبیہات اور ان سے متعلق متعدد احکام، سچے مومنین کے احوال
انکی توبہ.....
سورة
التوبة

مطالعہ حدیث

- عَنْ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُول،
قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَسَكِّنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا

صحیح مسلم:جلد سوم:حدیث نمبر 31 (متفق علیه)

- حضرت انس بن مالک (رض) فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگوں سے آسانی والا معاملہ کرنا اور ان کو تنگی میں نہ ڈالنا اور لوگوں کو سکون دینا اور ان کو متنفر نہ کرنا۔

اِلَّا تَنۡصُرُوۡهُ فَقَدۡ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذۡ اَخۡرَجَهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ثَانِىَ اثۡنَيۡنِ اِذۡ هُمَا فِى الۡغَارِ

اِلَّا تَنۡصُرُوۡهُ (اِن لا) - اگر نہیں تم مدد کروگے اس کی

نَصَرَ يَنْصُرُ: مدد کرنا

فَقَدۡ نَصَرَهُ اللّٰهُ - تو مدد کرچکا ہے اس کی اللہ

اِذۡ اَخۡرَجَهُ - جب نکالا اس کو

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا - ان لوگوں نے جنھوں نے کفر کیا

ثَانِىَ اثۡنَيۡنِ - دو کا دوسرا ہوتے ہوئے

اِذۡ هُمَا - جب وہ دونوں

فِى الۡغَارِ - غار میں تھے

اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَ اَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ

ماضی کا ترجمہ کیوں ؟

اِذْ يَقُوْلُ - جب اس نے کہا

لِصَاحِبِهٖ - اپنے ساتھی سے

لَا تَحْزَنْ - نہ غمگین ہو

حزن : کسی حادثے یا مصیبت کی وجہ سے غم کھانا

اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا - یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ - تو اللہ نے نازل کی

سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ - اپنی سکینت ان پر

وَ اَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ - اور مدد کی اس کی لشکروں سے

أَيَّدَ يُؤَيِّدُ ، تأييدًا : مدد کرنا، تائید کرنا (II)

لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۗ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾

لَّمْ تَرَوْهَا - نہیں تم نے دیکھا جن کو

وَجَعَلَ كَلِمَةَ - اور اس نے بنایا کلمہ (بات)

الَّذِيْنَ كَفَرُوا - ان لوگوں کا جنھوں نے کفر کیا

السُّفْلٰى - سب سے پست

أَسْفَل: (اسم تفضیل) سب سے نیچے

أَسْفَلُ کی مؤنث السُّفْلٰى

السُّفْلٰى کا متضاد عُلْيَا

وَكَلِمَةُ اللّٰهِ - اور اللہ کا کلمہ

هِيَ الْعُلْيَا - ہی سب سے بلند ہے

أعلٰی (سب سے بلند)، کی جمع عُلاً

اس کی مؤنث عُلْيَا

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ - اور اللہ بالا دست حکمت والا ہے

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا
فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ
عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَ
كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾

تم نے اگر نبیؐ کی مدد نہ کی تو کچھ پروا نہیں، اللہ اُس کی مدد اس وقت کر چکا ہے جب کافروں نے اسے نکال دیا تھا، جب وہ صرف دو میں کا دوسرا تھا، جب وہ دونوں غار میں تھے، جب وہ اپنی ساتھی سے کہہ رہا تھا کہ "غم نہ کر، اللہ ہمارے ساتھ ہے" اُس وقت اللہ نے اس پر اپنی طرف سے سکون قلب نازل کیا اور اس کی مدد ایسے لشکروں سے کی جو تم کو نظر نہ آتے تھے اور کافروں کا بول نیچا کر دیا اور اللہ کا بول تو اونچا ہی ہے، اللہ زبردست اور دانا و بینا ہے

محمد اقبال

إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ
هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنزَلَ اللَّهُ
سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا
السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤٠﴾

If you help not (your leader), (it is no matter): for Allah did indeed help him, when the Unbelievers drove him out: he had no more than one companion; they two were in the cave, and he said to his companion, "Have no fear, for Allah is with us": then Allah sent down His peace upon him, and strengthened him with forces which you saw not, and humbled to the depths the word of the Unbelievers. But the word of Allah is exalted to the heights: for Allah is Exalted in might, Wise.

محمد اقبال

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ

اللہ کا دین کسی کا محتاج نہیں

- کمزور ایمان والوں کا خطاب - اللہ کے رسول اور اللہ کا دین تمہاری مدد کے محتاج نہیں ہیں
- اللہ نے اپنے رسول کی اس وقت مدد فرمائی جب کفارِ مکہ نے آپؐ کو قتل کرنے کا فیصلہ کیا، آپؐ اپنے رفیق ابو بکرؓ کے ساتھ مدینہ جانے کے لئے تین دن سے غار میں تھے اور خون کے پیاسے دشمن آپ کو ہر طرف ڈھونڈتے پھر رہے تھے
- ایک مرتبہ تو چند لوگ عین اس غار کے دہانے پر بھی پہنچ گئے ابو بکرؓ کو سخت خوف لاحق ہوا کہ اگر ان لوگوں میں کسی نے ذرا آگے بڑھ کر غار میں جھانک لیا تو وہ ہمیں دیکھ لے گا۔ لیکن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اطمینان میں ذرا فرق نہ آیا اور آپ نے یہ کہہ کر حضرت ابو بکرؓ کو تسلی دی کہ "غم نہ کرو، اللہ ہمارے ساتھ ہے"

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ

اللہ کا دین کسی کا محتاج نہیں

- دنیاوی لحاظ سے کسی دعوت یا تحریک کے لئے یہ سب سے کمزور مقام ہے جس کا سامنا آپ ﷺ نے ہجرت کے وقت کیا لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کو دینِ اسلام کے عروج کا عنوان بنا دیا
- جتنے لوگ اس کو مٹانے کے درپے تھے اس سے کہیں زیادہ اس کے اعوان و انصار پیدا کر دیئے (ان لوگوں کی خوش نصیبی پہ غور کرنا چاہیئے)
- دین کے ساتھ وابستہ لوگوں کے لئے یہ سبق ہے کہ دین کے ساتھ وابستگی مقامِ شکر ہے کہ اس دین کے عطا کرنے والے نے انہیں اسکے ساتھ جوڑ دیا

منت منه که خدمت سلطان همیکنی

منت شناس ازو که بخدمت بداشتت

اِنۡفِرُوۡا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِكُمۡ وَ اَنۡفُسِكُمۡ

اِنۡفِرُوۡا - نکلو

خِفَافًا - ہلکے ہوتے ہوئے

خَفَفَ: ہلکا ہونا (مادی اور معنوی دونوں صورتوں میں)

خَفِيفَ: کسی بوجھ یا وزن کے لحاظ سے ہلکا

وَّ ثِقَالًا - اور بوجھل ہوتے ہوئے

ثَقُلَ: بوجھل ہونا (مادہ اور معنوی دونوں)

وَّ جَاهِدُوۡا - اور جدوجہد کرو

بِاَمۡوَالِكُمۡ - اپنے مالوں سے

وَ اَنۡفُسِكُمۡ - اور اپنی جانوں سے

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ - اللہ کی راہ میں

ذٰلِکُمْ - یہ

خَیْرٌ لَّکُمْ - بہتر ہے تمہارے لئے

اِنْ کُنْتُمْ - اگر تم ہو

تَعْلَمُوْنَ - جانتے

اگر تم جانتے ہو

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾

نکلو، خواہ ہلکے ہو یا بوجھل، اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے
مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ، یہ تمہارے لیے بہتر ہے
اگر تم جانو

Go forth, (whether equipped) lightly or heavily, and strive and struggle, with your goods and your persons, in the cause of Allah. That is best for you, if ye (but) knew.

محمد اقبال

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ

نفیرِ عام کے بعد جہاد فرضِ عین ہو جاتا ہے

- جب نبی کریم ﷺ نے جہاد کے لیے ہر ایک کو نکلنے کا حکم دے دیا جہاد ہر ایک فرد پر فرض ہو گیا ہے، اب جہاد سے پیچھے رہنے کا کوئی جواز نہیں۔
- تمہارے پاس اسلحہ جنگ یا سواری نہیں یا تم سر وسامان سے بھرپور اور اسلحہ سے لیس ہو۔ ہر صورت میں تمہیں نکلنا ہوگا
- مفسرین کا خیال ہے کہ ثقیل اور خفیف کا مفہوم عام ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ تم خواہ جوان ہو یا بوڑھے، فقیر ہو یا امیر، سوار ہو یا پیادہ، تندرست ہو یا بیمار، تنہا ہو یا عیالدار، ہر حالت میں دعوت جہاد پر لبیک کہتے ہوئے رزمگاہِ حق و باطل میں شریک ہو جاؤ۔
- نکتہ - اس جنگِ تبوک کی تیاری اور اس میں جہاد کو فرضِ عین کیوں قرار دیا گیا

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ

لَوْ كَانَ - اگر ہوتا

عَرَضًا - کوئی سامان

عرض: قرآن میں یہ مادہ ان معنوں میں استعمال آیا ہے

۱- چوڑائی ۲- پیش کیا گیا ۳- منہ پھیرنا ۴- سامانِ دنیا ۵- بادل ٦- آڑ

قَرِيْبًا - قریبی

وَّ سَفَرًا - اور سفر

قَاصِدًا - درمیانہ

قَصَدَ: افراط و تفریط سے بچتے ہوئے درمیانی راہ اختیار کرنا

اقْتِصاد: اسراف اور بخل کے مابین درمیانی راستہ (آمدن و خرچ کو حدِ اعتدال میں رکھنا)

لَّاتَّبَعُوْكَ - تو وہ ضرور پیروی کرتے آپ کی

وَلٰكِنۡ بَعُدَتۡ عَلَيۡهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَ سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسۡتَطَعۡنَا

وَلٰكِنۡ - اور لیکن

بَعُدَتۡ - دور ہوا

بُعد: دوری

بعید: دور

عَلَيۡهِمُ الشُّقَّةُ - ان پر مشکل سفر

ش ق ق

شَقّ : پھاڑنا، مخالفت کرنا، کسی بات کا بھاری یا مشکل ہونا

شُقَّة: دشوار گذار سفر یا فاصلہ

وَ سَيَحۡلِفُوۡنَ - اور وہ قسم کھائیں گے

بِاللّٰهِ - اللہ کی

لَوِ اسۡتَطَعۡنَا - اگر ہمیں استطاعت ہوتی

لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ

لَخَرَجْنَا - تو ہم ضرور نکلتے

مَعَكُمْ - تم لوگوں کے ساتھ

يُهْلِكُوْنَ - وہ لوگ ہلاکت میں ڈالتے ہیں

اَنْفُسَهُمْ - اپنی جانوں کو

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ - اور اللہ جانتا ہے

اِنَّهُمْ - کہ بیشک وہ

لَكٰذِبُوْنَ - یقینا جھوٹے ہیں

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَ لٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ
الشُّقَّةُ ؕ وَ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ
اَنْفُسَهُمْ ۚ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾

اے نبیؐ، اگر فائدہ سہل الحصول ہوتا اور سفر ہلکا ہوتا تو وہ ضرور تمہارے
پیچھے چلنے پر آمادہ ہو جاتے، مگر ان پر تو یہ راستہ بہت کٹھن ہو گیا اب وہ خدا
کی قسم کھا کھا کر کہیں گے کہ اگر ہم چل سکتے تو یقیناً تمہارے ساتھ چلتے وہ
اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں

Had it been a near adventure and an easy journey they had followed thee, but the distance seemed too far for them. Yet will they swear by Allah (saying): If we had been able we would surely have set out with you. They destroy their souls, and Allah knoweth that they verily are liars.

محمد اقبال

لَوۡ كَانَ عَرَضًا قَرِيۡبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوۡكَ وَلٰـكِنۡۢ بَعُدَتۡ عَلَيۡهِمُ الشُّقَّةُ ‌ؕ

منافقین کے بہانوں کی حقیقت

- اگر ان منافقین کو توقع ہوتی کہ مال غنیمت آسانی سے مل جائے گا اور ہدف بھی کہیں قریب ہوتا تو یہ لوگ ضرور آپ ؐ کا ساتھ دیتے، مگر اب تو حالت یہ ہے کہ تبوک کی مسافت، سینکڑوں میل کا سفر، چلچلاتی گرمی، جھلس ڈالنے والی دھوپ اور روم جیسی طاقت سے مقابلے کا سن کر انکے دل بیٹھے جا رہے ہیں
- ان شدید حالات کے امتحان نے کھوٹا اور کھرا الگ کر دیا
- اب یہ منافقین خدا کی قسمیں کھا کر جھوٹے عزر تراشیں گے کہ اس وقت ہمارے حالات سازگار نہیں ورنہ ہمیں آپ کے ہمراہ جانے میں کوئی عذر نہ ہوتا
- لیکن اللہ گواہی دے رہا ہے کہ ان کہ ان کے عذر بھی جھوٹے ہیں اور یہ خود بھی جھوٹے ہیں

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ تَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾

عَفَا اللّٰهُ - درگزر کیا اللہ نے

عَنْكَ - آپ سے

لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ - کیوں آپ نے اجازت دی انہیں

حَتّٰى - یہاں تک کہ

يَتَبَيَّنَ لَكَ - واضح ہو جاتے آپ کے لئے

الَّذِيْنَ صَدَقُوْا - وہ لوگ جنھوں نے سچ کہا

وَ تَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ - اور آپ جان لیتے جھوٹوں کو

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ
تَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٤٣﴾

اے نبیؐ، اللہ تمہیں معاف کرے، تم نے کیوں انہیں رخصت
دے دی؟ (تمہیں چاہیے تھا کہ خود رخصت نہ دیتے) تاکہ تم پر
کھل جاتا کہ کون لوگ سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی تم جان لیتے

Allah give thee grace! why didst thou grant them until those who told the truth were seen by thee in a clear light, and thou hadst proved the liars?

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ تَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾

- آپ ﷺ کے پاس جب کوئی منافق آتا اور اپنی کسی مجبوری کا بہانہ بنا کر جہاد سے رخصت چاہتا تو آپ ﷺ اپنی نرم مزاجی، کریم النفسی اور چشم پوشی کے سبب اسے رخصت دے دیتے اور یوں ان کے نفاق پہ پردہ پڑا رہتا
- نبی ﷺ کو نہایت دلنواز انداز میں آپ کی اس نرمی پر توجہ دلائی گئی کہ آپؐ اگر ان کو اجازت نہ دیتے تو انہیں اپنے نفاق پر پردہ ڈالنے کا موقع نہ ملتا اور ان کا خبثِ باطن پوری طرح عیاں ہو جاتا
- یہاں پر عتاب کا اصل رخ منافقین کی طرف ہے
- یہ ایک سچے مومن اور منافق کے احوال میں فرق کا مقام ہے کہ ایک سچا مومن تو کبھی جہاد سے جی نہیں چراتا اور جان و مال کو اللہ کی راہ میں لگانے کے لئے ہمہ وقت نہ صرف تیار بلکہ موقع کی تلاش میں رہتا ہے

لَا یَسْتَاْذِنُكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالْمُتَّقِیْنَ

لَا یَسْتَاْذِنُكَ - نہیں مانگتے اجازت آپ سے

الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ - وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں

بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ - اللہ پر اور آخری دن پر

اَنْ یُّجَاهِدُوْا - کہ وہ جہاد (نہ) کریں

بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ - اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے

وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ - اور اللہ خوب جاننے والا ہے

بِالْمُتَّقِیْنَ - تقوی کرنے والوں کو

لَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ اَنۡ
يُّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴۴﴾

جو لوگ اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو کبھی تم سے یہ درخواست نہ کریں گے کہ انہیں اپنی جان و مال کے ساتھ جہاد کرنے سے معاف رکھا جائے اللہ متقیوں کو خوب جانتا ہے

Those who believe in Allah and the Last Day ask you for no exemption from fighting with their goods and persons. And Allah knows well those who do their duty

محمد اقبال

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ

حقیقی ایمان والوں کے اوصاف

- حقیقی مومن تو کبھی جہاد سے پیچھے رہنے کی اجازت نہیں مانگتے، بلکہ سچے مومن تو جہاد میں بھاگ کر جاتے ہیں۔
- ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کا ڈر اور اللہ کی رضا ان کا مقصود ہوتی ہے
- ان کی دلی خواہش ہوتی ہے کہ ان کا مال جہاد میں لگ جائے اور ان کی اپنی جان اللہ کے دین کی سر بلندی کے کام آجائے
- پیچھے رہنے کی اجازت طلب کرنا تو بہت دور کی بات ہے، اگر انھیں کسی ضروری امر کی وجہ سے جہاد سے پیچھے رہ جانے کا حکم خود رسول اللہ ﷺ کی طرف سے بھی ہو تو ان کے لیے پیچھے رہنا بہت دشوار اور سخت گراں ہوتا ہے

لَّمۡ تَرَوۡهَا وَ

اِنَّمَا يَسۡتَاۡذِنُكَ - صرف آپ سے رخصت مانگتے ہیں

الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ - وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے

بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ - اللہ پر اور آخری دن پر

وَ ارۡتَابَتۡ - اور شک میں پڑے (ر ي ب)

اِرۡتَابَ يَرۡتَابُ ، ارتیابًا:

شک کرنا، شبے میں پڑنا (VIII)

قُلُوۡبُهُمۡ - ان کے دل

فَهُمۡ فِىۡ رَيۡبِهِمۡ - تو وہ لوگ اپنے شبہ میں

يَتَرَدَّدُوۡنَ - ڈانواڈول رہتے ہیں (ر د د)

تَرَدَّدَ يَتَرَدَّدُ، تردُّدًا: متردّد ہونا (V)

اردو میں : رد، مردود، مرتد، متردد

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ
ارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ﴿٤٥﴾

ایسی درخواستیں تو صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو اللہ اور روز
آخر پر ایمان نہیں رکھتے، جن کے دلوں میں شک ہے اور وہ
اپنے شک ہی میں متردد ہو رہے ہیں

Only those ask thee for exemption who believe not in Allah and the Last Day, and whose hearts are in doubt, so that they are tossed in their doubts to and fro.

محمد اقبال

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ

وَلَوْ اَرَادُوا - اور اگر وہ ارادہ رکھتے

الْخُرُوْجَ - نکلنے کا

لَاَعَدُّوْا لَهٗ - تو ضرور تیار کرتے اس کے لیے

أعَدَّ يُعِدُّ ، إعدادًا : تیار کرنا، حاضر کرنا

عُدَّةً - کچھ سامان

عُدَّة : وہ سامان جو تیار کیا گیا

وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ - اور لیکن ناپسند کیا اللہ نے

انْۢبِعَاثَهُمْ - ان کے اٹھنے کو

فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾

فَثَبَّطَهُمْ - تو اس نے روک دیا ان کو (ث ب ط)

ثَبَّطَ يُثَبِّطُ ، تَثْبِيطًا : روکنا ، باز رکھنا (II)

وَقِيْلَ - اور ان سے کہا گیا

اقْعُدُوْا - بیٹھ جاؤ

قَعَدَ يَقْعُدُ ، قعودًا : بیٹھنا

مَعَ الْقٰعِدِيْنَ - بیٹھنے والوں کے ساتھ

قَاعِد : بیٹھنے والا - قَاعِد کی جمع قٰعِدین

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَٰكِن كَرِهَ اللَّهُ
انبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٤٦﴾

اگر واقعی ان کا ارادہ نکلنے کا ہوتا تو وہ اس کے لیے کچھ تیاری
کرتے لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا پسند ہی نہ تھا، اس لیے اس نے
انہیں سست کر دیا اور کہہ دیا کہ بیٹھ رہو بیٹھنے والوں کے ساتھ

If they had intended to come out, they would certainly have made some preparation therefor; but Allah was averse to their being sent forth; so He made them lag behind, and they were told, "Sit ye among those who sit (inactive)."

محمد اقبال

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ

منافقین کے جھوٹ پر دلیل

- ان کے سارے عذرات محض بناوٹی ہیں۔ اگر ان کے اندر جہاد کے لیے اٹھنے کا ارادہ موجود ہوتا تو کچھ نہ کچھ سامان تو یہ کر ہی لیتے۔
- اگر بھرپور نہیں تو معمولی سامان، بقدر ضرورت مہیا کرلینا تو ان کے لیے کچھ دشوار نہ ہوتا لیکن ان کے اندر ارادہ ہی موجود نہیں تھا اور نیتوں میں فتور تھا

توفیق کے باب میں سنت الٰہی

- جو لوگ نیکی کمانے کے لیے خود اپنے ارادے کو حرکت میں نہیں لائیں گے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کو توفیق بھی ارزانی نہیں ہوگی
- انہوں نے اپنے لئے بچوں، عورتوں، بوڑھوں اور مریضوں کی طرح گھر میں بیٹھے رہنا پسند کیا تو خدا نے بھی ان کو عزم و حوصلہ سے محروم کر دیا۔

لَوْخَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّازَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاْاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ

لَوْخَرَجُوْا - اگر وہ لوگ نکلتے

فِيْكُمْ - تم میں (یعنی تمہارے ساتھ)

مَّازَادُوْكُمْ - (تو) نہ بڑھاتے تمہیں

اِلَّا خَبَالًا - مگر ذہنی انتشار (میں) (خ ب ل)

خَبَال: بگاڑ، ایسی خرابی جو کسی کو لاحق ہو کر بے چینی، اضطراب و انتشار پیدا کرے

وَّلَاْاَوْضَعُوْا - اور وہ ضرور دوڑاتے (افواہیں) (و ض ع) لَ: لام تاکید

وَّلَاْ: الف زائدہ

أَوْضَعَ يُوضِعُ ، إِيْضَاعًا : تیز چلنا، اونٹ کا تیز چلانا

خِلٰلَكُمْ - تمہارے درمیان

يَبۡغُوۡنَكُمُ الۡفِتۡنَةَ ۚ وَفِيۡكُمۡ سَمّٰعُوۡنَ لَهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۷﴾

يَبۡغُوۡنَكُمُ - تلاش کرتے ہوئے تم میں

بَغَی يَبْغِي، بَغْيًا : تلاش کرنا، چاہنا...

الۡفِتۡنَةَ - فتنہ

وَفِيۡكُمۡ - اور تم لوگوں میں

سَمّٰعُوۡنَ - سننے والے (جاسوس)

سَمِعَ: سننا سَامِعَ: سننے والا

سَمَّاع: جاسوسی کرنے کے لئے کوئی بات چوری چھپے سننے والا

لَهُمۡ - ان کے لئے

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ - اور اللہ خوب جاننے والا ہے

بِالظّٰلِمِيۡنَ - ظالموں کو

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَا اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ
يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ

اگر وہ تم میں (شامل ہو کر) نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے حق میں شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے اور تم بہت سے ایسے لوگ موجود ہیں جو اُن کی باتیں کان لگا کر سنتے ہیں اور خدا ظالموں کو خوب جانتا ہے

Had they gone forth among you they had added to you naught save trouble and had hurried to and fro among you, seeking to cause sedition among you; and among you there are some who would have listened to them. Allah is Aware of evil-doers.

محمد اقبال

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاَاوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ

اللہ کی مصلحت

- مسلمانوں کو یہ کہہ کر تسلی دی جارہی ہے کہ تم یہ نہ سمجھو کہ ان کے نہ نکلنے سے تمہاری افرادی قوت میں کمی ہوئی ہے اور اگر وہ ساتھ ہوتے تو تمہاری قوت کا سامان بنتے حالانکہ معاملہ بالکل اس کے برعکس ہوتا
- منافقین کے دلوں میں چونکہ روگ تھا، اس لیے لشکر کے ساتھ جاکر بھی یہ لوگ فتنے ہی اٹھاتے، لڑائی جھگڑا کرانے کی کوشش کرتے اور سازشیں کرتے۔ لہٰذا ان کے بیٹھے رہنے اور سفر میں آپ لوگوں کے ساتھ نہ جانے میں بھی بہتری پوشیدہ تھی
- گویا بندۂ مؤمن کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر طرح خیر ہی خیر ہے، جبکہ منافق کے لیے ہر حالت میں شر ہی شر ہے۔